لوٹی ہوئی ایک ایک پائی وصول کر کے انہیں عبرت کا نشان بنا دیجئے۔ تاکہ پھر کوئی اس نیم جاں ملک کو شیرِ مادر سمجھ کر ہضم کرنے کی جرأت نہ کرسکے۔ یہ تبھی ممکن ہوگا۔ جب الٰہی احکامات کی پاسداری اور روز حشر اعمال کی جواب دہی کا یقین دل میں جاگزیں ہوگا۔ بصورت دیگر قرآن مجید فیصلہ دے چکا ہے۔ کہ
"جو قوم اللہ کے ذکر سے غافل ہوگی اس کی معیشت اس پر تنگ کردی جائے گی۔"

زبانِ خلق

## گولارچی میں قادیانی وحید احمد کو دس سال قید بامشقت اور دس ہزار روپے جرمانہ کی سزا

مکرمی السلام علیکم

۲۱ اپریل کو حیدر آباد و میر پور خاص ڈویژن کی خصوصی عدالت کے جج جناب سلیم احمد نے گولارچی شہر ضلع بدین سندھ کے ایک قادیانی وحید احمد ولد نصیر انور شیخ کو جرم ثابت ہونے پر دس سال قید بامشقت اور دس ہزار روپیہ جرمانہ، عدم ادائیگی پر مزید ایک سال قید کی سزا سنائی ہے۔

تفصیلات کے مطابق ۸ مارچ ۱۹۹۸ء کو گولارچی کے قریب چک نمبر ۵۶ دیہہ ولہار کے کچھ ان پڑھ مسلمان علو بنھور ولد محمد ہاشم، بتھو بکھر عرف لائق گولارچی شہر میں آئے تو وحید احمد قادیانی نے ان کو اپنے پاس بلا کر پوچھا کیسے آنا ہوا؟ انہوں نے کہا کہ مردم شماری کے فارم پُر کرنے ہیں۔ قادیانی نے فارم لے کر ان کا نام پتہ پوچھا اور فارم پر درج کر کے ان کو دے دیئے دونوں مسلمان فارموں کی تصدیق کے لئے قریبی ڈاکٹر عبداللطیف بند پور کے پاس آئے۔ ڈاکٹر موصوف نے فارم پڑھے تو ان میں مذہب کے خانہ میں اسلام کی بجائے قادیانی لکھا ہوا تھا ڈاکٹر نے ان سے پوچھا کہ آپ مسلمان ہیں یا قادیانی؟ علو بنھور اور اس کے ساتھیوں نے بتایا کہ ہم مسلمان ہیں۔ ڈاکٹر نے ان کو بتایا کہ اس میں تو آپ کو قادیانی لکھا ہوا ہے۔ اس پر انہوں نے گولارچی شہر میں راقم محمد علی صدیق اور محمد سعید انجم سے ملاقات کی۔ ہم نے فوری ایکشن لے کر اس واقعہ کی اطلاع تمام شہر کے مسلمانوں کو دی تو پورا شہر سراپا احتجاج بن گیا ۱۲ مارچ کو شہر میں مکمل ہڑتال ہوئی۔ احتجاجی جلسہ جلوس ہوا۔ انتظامیہ نے وحید احمد قادیانی کو گرفتار کیا اور اس پر ۲۹۵ الف کے تحت مقدمہ درج کر کے خصوصی عدالت میں بھیج دیا۔ تقریباً سوا ماہ کیس زیر سماعت رہا اس کے بعد ۱۴ اپریل کو گواہوں کے بیانات ہوئے اور ۲۱ کو خصوصی عدالت کے جج نے وحید احمد قادیانی کو جرم ثابت ہونے پر دس سال قید بامشقت اور دس ہزار روپے جرمانہ کی سزا سنائی۔ عدم ادائیگی پر مزید ایک سال قید سزا کاٹنی ہوگی۔

قادیانی کو سزا ہونے کے بعد پورے شہر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور اسی دن بعد نماز عصر جامع مسجد مدینہ میں اظہار تشکر کا جلسہ ہوا جس سے راقم محمد علی صدیقی نے خطاب کیا

پاکستان میں قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں میں تیزی آگئی ہے۔ اس حوالے سے ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ احتساب قادیانیت کی جدوجہد تیز تر کردے۔ یہ تفصیل صرف اس لئے درج کی گئی ہے کہ مسلمان آئینی طور پر بھی قادیانیوں کا احتساب کریں۔ ادارہ نقیبِ ختمِ نبوت کا شکر گزار رہوں گا اگر وہ اپنے قارئین تک بھی اس تفصیل کو پہنچادے۔

والسلام طالبِ دعا محمد علی صدیقی (گولارچی ضلع بدین سندھ)